Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ہو جائے گا۔"

" آپ نے مجھے رشوت خور بنا دیا ہوا ہے۔"

" یہ رشوت نہیں ہے۔ ٹپ ہے ٹپ۔۔ اچھا اب میرے نکلنے کے بعد پچھلا دروازہ بند کر کے تین منٹ بعد کمرے سے نکلنا۔"

وہ چادر سے اچھی طرح اپنے وجود کو ڈھانپنے کے بعد دوسرے دروازے سے نکلنے لگی تو نجمہ بولی۔

" جوس تو پیتی جائیں۔"

" تم پیو میں باہر سے پی لونگی۔"

اور آگے بڑھ گئی۔

بغیر آواز پیدا کئے بیرونی گیٹ کا چھوٹا پٹ کھول کر گردن باہر نکالی۔

ابسام کی گاڑی تھوڑی دور کھڑی تھی۔ مگر اُسکو دیکھ کر آگے آکر گیٹ کے سامنے رُک گئی۔

امثال کے بیٹھتے ہی اُس نے گاڑی آگے بڑھادی۔ لبوں پہ مُسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ جینز کے اوپر کالی شرٹ میں وہ اپنے آدھے سفید سر کے ساتھ بڑا ہینڈسم لگ رہا تھا۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" Thank you For Coming"

" مجھے تھینک یو مت بولو بس واپسی پر جو تمہاری پٹائی ہونی ہے اُس کے لیے خود کو زہنی طور پر تیار رکھو ۔ "

" بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی ۔ اس وقت ہمارے سامنے بڑی خوبصورت شام ہے ۔ جسے ہم اور خوبصورت بنائینگے ۔ "

" واہ واہ واہ ۔۔۔ !! کیا کسی شاعر کی روح آن سمائی ہے ۔ "

" بس جی بیوی کی محبت نے شاعر بنا دیا ہے ۔ مگر کبھی غرور نہیں کیا ۔ "

" ہم کہاں جارہے ہیں ۔ "

" ڈیٹ پر ۔۔۔ "

" اُف اللہ میں اس لفظ سے تنگ آگئی ہوں ۔ ہماری شادی کو چار سال ہو گئے ہیں۔اتنی پُرانی ریلیشن میں ڈیٹ نہیں ہوتی ۔ "

" وہ تو بور لوگوں کے لیے نہیں ہوتی ۔ زندہ دل اور ایک دوسرے سے محبت کرنے والے میاں بیوی کے لیے شادی کے پچاس سال بعد بھی ہر دن ڈیٹ ہے ۔ "

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" تمہاری شکل دیکھ کر لوگ تمہیں انتہائی شریف سمجھتے ہیں۔ "

" وہ تو میں ہوں ۔ "

" ہاں جانتی ہوں ۔ کتنے شریف ہو ۔ "

" ڈونٹ ٹیل میں مسز ابسام کہ تمہیں میری شرافت پہ شک ہے ۔ "

" کوئی ایسا ویسا ۔۔ "

" تو کس طرح دور ہو سکتا ہے ۔ "

" صرف اس صورت میں کہ تم ہر ہفتے یہ ڈیٹ ڈیٹ کھیلنا بند کر دو ۔ اور پلیز بتا دو ۔ آج ہم ڈنر کے لیے کہاں جا رہے ہیں ۔ "

" آج کا انتظام زراہٹ کر ہے ۔ نہ صرف ڈنر ہو گا ۔ بلکہ مووی نائٹ منائنگے ۔ "

" ہاں ہاں نائن منتھ کی ہیویلی پرگننٹ عورت ڈھائی تین گھنٹے کے لیے سینما میں بیٹھے گی ۔ دماغ تو ٹھیک ہے ۔ "

" ہم مووی سینما میں نہیں دیکھ رہے ۔ "

" تو پھر ۔۔۔ "

" سرپرائیز بھی کسی چڑیا کا نام ہے امثال ۔۔۔ "

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" چلو جی ایک اور سرپرائز اب اللہ کرے میری طبعیت کوئی سرپرائز نہ دیدے ۔۔۔"

" انشااللہ سب ٹھیک رہے گا ۔ ڈونٹ یو وری ۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر امثال کے بڑھے ہوئے جسم پر رکھا ۔ اور پیار بھری نرم نظروں سے اپنی بیوی کو دیکھا ۔ جو آج کل نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت ہو رہی تھی ۔

اُس نے گاڑی ایک گیٹ پہ روکی ۔ ہارن دینے کی دیر تھی دوسری جانب سے دروازہ کھل گیا ۔

امثال سوالیہ نظروں سے اُسکو دیکھ رہی تھی ۔ جسکا سارا دھیان سامنے تھا۔

ایک لمبے سے راستے کو عبور کرنے کے بعد گاڑی رُک گئی ۔

" یہ کس کی جگہ ہے ؟۔۔"

" یہ میرے اُس دوست کی جگہ ہے ۔ جس کی بیوی ڈاکٹر ہے ۔ یاد ہے ہم اُنکی بیٹی کی شادی پہ گئے تھے ۔ "

" ہاں تو کیا وہ لوگ اب مستقل یہیں رہتے ہیں ؟ "

" نہیں رہتے تو وہ اپنے پرانے والے گھر میں ہی ہیں ۔ مگر آج ادھر آئے ہوئے ہیں ۔ اب مزید سوال و جواب کو چھوڑو اور نکلو باہر ۔ بلکہ رُکو میں مدد کرتا ہوں ۔ "

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastivan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

وہ اپنی جانب سے نکل کر امثال کے دروازے پہ آیا۔ دروازہ کھول کر اُسکا ہاتھ تھام کر باہر نکلنے میں مدد دی۔ ایک دم اُٹھ کر کھڑے ہوتے ہی امثال کو اپنی کمر میں درد کی لہر دوڑتی محسوس ہوئی۔ جو کہ آج کل عام سی بات تھی۔ اسلیے وہ اگنور کر گئی۔

انکے ارد گرد لش گرین گراس اور اُسی رنگ کے اونچے اونچے درخت تھے۔ ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی۔ نہیں تو آج کل ہبس نے ڈیرے ڈالے ہوئے تھے۔ اگست کا مہینہ تو مشہور ہے۔

کہ اس ماہ میں حبس زیادہ ہوتی ہے۔ وہ اُسکا ہاتھ پکڑ کر رہائشی عمارے کے مخالف سمت میں چل پڑا۔ آگے مصنوعی پہاڑی بنی ہوئی تھی۔ جس پر سے ہوتے ہوئے وہ لوگ دوسری جانب اُترے سامنے کا منظر دیکھ کر امثال نے دونوں ہاتھ منہ پہ رکھیے۔ چکور کی شکل بناکر چاروں کونوں میں بانس کے ڈنڈے فٹ کئے گئے تھے۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

جن پر لائٹنگ کی گئی تھی ۔ کچھ لڑیاں نیچے لٹک رہی تھیں ۔ پر زیادہ تر فریم کے اوپری حصے کو حالے کی صورت گھیرے ہوئے تھیں ۔ جس کے اندر ایک دو سیٹر کالے رنگ کا صوفہ سیٹ پڑا ہوا تھا ۔ سامنے میز پہ کھانا سرو کر کے ڈھانپ رکھا تھا ۔ اور سب سے دلچسپ چیز وہ ساٹھ پینسٹھ انچ کی ایل سی ڈی تھی ۔ جس پر اسی لمحے جان لیجینڈ کے گانے آل آف می کی وڈیو آنے لگی تھی ۔ ہلکا ہلکا میوزک سارے ماحول لو اور بھی پُر اثر بنا رہا تھا ۔

امثال نے گردن موڑ کر ابسام کو دیکھا تو آنکھوں میں نمی تھی ۔

" تمہاری محبت مجھے معتبر کرتی ہے ابسام ۔۔۔ مجھے اپنا آپ اچھا لگنے لگتا ہے ۔ کیا محبت اتنی طاقتور ہوتی ہے ۔ جو آپ کے دل کی اس خوبصورتی سے رفو گری کردئے ۔ بھولے سے بھی کوئی غم یاد نہ آئے ۔ زندگی پر اللہ کی زات پر یقین اور بھی محکم کردِئے ۔ انسان کا اس بات پر ایمان کامل ہوجائے ۔ میں اکیلا نہیں ہوں ۔ کوئی ہے جو ہر لمحہ مجھ پر نظر رکھے ہوئے ہے ۔ میں گر گئی تھی ۔ اُس نے میری زندگی میں تمہیں بھیج کر مجھے پھر سے اُٹھا دیا ۔ "

ابسام کی اُسکے ہاتھ پر گرفت اور بھی مضبوط ہوئی ۔ ہاتھ اُٹھا کر لبوں سے لگا لیا ۔

" آر یو ہنگری ؟ ۔۔ "

وہ نم آنکھوں سمیت مُسکرادی ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"یس پلیز ۔۔۔"

دونوں اُس چکور کے اندر آئے ۔ اوپر کُھلا آسمان ڈھانپے ہوئے تھا ۔ ابسام نے اُسکے لیے کُرسی کھینچی پھر اپنی جگہ پہ براجمان ہوا ۔

اُسی پل ایک باوردی بیرا قریبی کاٹیج سے برآمد ہوا ۔ امثال نے بیرے کو دیکھتے ہی ابسام کی جانب بھنویں اچکا کر دیکھا ۔

جواب میں اُس نے کندھے اُچکا دیئے ۔

بیرے نے آکر ڈیشز پر رکھے ڈھکن ہٹائے ۔ سٹیک کی خوشبو نے منہ میں پانی بھر دیا ۔

لیمب سٹیک کے ساتھ سوس اور روسٹڈ آلو تھے ۔ ساتھ میں رشین سالاد موجود تھا ۔

بیرا دونوں کے گلاسوں میں سپرائیٹ ڈالنے کے بعد میز کے اوپر رکھی موم بتیاں جلا کر واپس مُڑ گیا ۔ " ابسام صاحب اس ساری سیٹنگ کے پیچھے کس کے زہین کی محنت ہے ؟ ۔"

" تم اُسکو اپنے سامنے بیٹھا ہوا دیکھ رہی ہو ۔ "

" اس صورت میں یہ ضرور کہنا چوہوں گی ۔ میں بہت متاثر ہوئی ہوں ۔ "

" نوازش جناب کی ۔۔۔"

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" سچی میں ۔۔۔ مگر ایک مسئلہ ہے ۔ "

" وہ کیا ؟ ۔۔ "

وہ اپنا ہاتھ روک کر پوری طرح سے اُسکی جانب متوجہ ہوا ۔

" مسئلہ یہ ہے کہ میں یوں ٹانگیں لٹکا کر سی پہ زیادہ سے زیادہ دس منٹ تک ہی بیٹھ سکتی ہوں ۔ کیونکہ میرے پیروں کی سوزش اور زیادہ ہو جاتی ہے ۔ "

" اوہ مجھے اسکا خیال کیوں نہیں آیا ۔"

" یہ کہتے ہی وہ اپنی جگہ سے اُٹھا ۔۔۔ بیرے کو آواز دی ۔۔ امثال کو صوفے پہ بیٹھنے کا بولا ۔

بیرے کے ساتھ اس دفعہ ایک لڑکی بھی باہر آئی ۔ جس کے ہاتھ میں ایک پیروں والا چھوٹا ٹب تھا ۔

جو اُس نے لاکر امثال کے سامنے زمین پہ رکھ دیا ۔ امثال حیرت سے اسکی شکل دیکھنے لگی ۔ جو کہہ رہی تھی ۔ میم اپنے پاؤں پانی میں رکھیں ۔ "

" اُس نے کہا مان کر پیر نیم گرم پانی میں رکھ دیئے ۔ "

جب وہ پُرسکون ہو کر بیٹھ گئی تو ابسام میں اُسکی گود میں نیپکن ڈالنے کے بعد کھانے کی پلیٹ اُسے تھمائی ۔ بیرے نے ایک سٹول صوفے کے قریب رکھ کر اُس پہ دونوں کے گلاس اور سالاد وغیرہ رکھ دیا ۔ دوسرا میز وہاں سے ہٹا دیا ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" سوری میں میز پہ بیٹھ کر کینڈل لائٹ ڈنر انجوآئے نہیں کر پائی ۔"

" مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ۔ ویسے بھی آئی تھینک پیرنٹس ہونے کی وجہ سے ہمارا کینڈل لائٹ ایسا ہی ہونا تھا ۔ ابھی تو اپنا شیرو نانی کے پاس ہے ۔ ورنہ ابھی تک اس ساری سیٹنگ کا پوسٹ مارٹم کر چکا ہوتا ۔ "

" ہائے کیوں یاد کروا دیا ۔ اب میں اُس کے بغیر یہاں آنے پر گلٹی فیل کر رہی ہوں ۔ اُسکو بھی ساتھ لیکر آنا چاہیے تھا ۔ "

" ہاں تاکہ جب وہ تمہاری اس گراؤنڈ میں دوڑ لگواتا تو کم از کم لیبر پین تو سٹارٹ ہوتی ۔ "

" اسی وجہ سے میں نے بہت دُعائیں کی تھیں ۔ یا اللہ اس دفعہ بیٹی مل جائے ۔ لڑکے تو دو منٹ بھی ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھ سکتے ۔ الماس آپا کی بیٹیاں کتنی کیوٹ ہیں ۔ نہ فضول کی اُچھل کود کرتی ہیں ۔ وہ تین ہیں اور ماں کو کوئی فکر نہیں ہوتی ۔ اور میرا ایک تھا ۔ جس نے مجال ہے کبھی مجھے کسی فنکشن میں سکون سے انجوائے کرنے دیا ہو ۔ "

" اور جب اُس نے جوتوں والی پالش سے اپنا فیشل کیا تھا ۔ "

ابسام کے یاد کروانے پر امثال کو اچھو لگتے لگتے بچا ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" ہائے میری قسمتے توبہ پورا ہفتہ اُس کے پاس سے شو پالش کی بدبو آتی رہی تھی ۔ سارا چہرہ سارے ہاتھ بازو ۔۔۔ اور اس سارے کام میں اُسکو صرف تین منٹ لگے تھے ۔ تین منٹ کے لیے واصف اپنے کمرے سے نکل کر کچن تک آیا ۔ وآپس گیا تو صاحب جی کالے کلوٹے بنے بیٹھے تھے ۔ "

" اور جب ٹی وی خراب کردیا تھا ؟ ۔۔ "

" تم آج میرے زخموں پر نمک چھڑکنے کو ادھر لائے ہو ۔ وہ ٹی وی مجھے نہیں بھولتا ۔ ہائے اُسکی کلر ٹیوب اس قدر شاندار تھی ۔ یہ محسوس ہی نہیں ہوتا تھا ۔ کہ آپ ٹی وی دیکھ رہے ہیں ۔ ایسا ہی لگتا جیسے انسانوں کو اصل میں اپنے سامنے دیکھ رہے ہیں ۔ اور شیرو نے اُس ٹی وی کو کیسے خراب کیا ۔ یہ بات آج تک صرف ایک مسٹری ہے ۔ "

ابسام خود بھی مُسکرا رہا تھا ۔ بولا ۔

" جو تمہارے ڈریسنگ ٹیبل ہر ترتیب سے سجے پرفیومز ' لپ اسٹکس کے ساتھ ہوئی مجھے اُس پہ دلی افسوس ہے ۔ "

امثال ہنستی چلی گئی ۔

" اُس نے میری ایک لپ اسٹک نہیں چھوڑی سب کو توڑ موڑ کر سارے شیشے پہ

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ڈیزائن بنائے ۔ اُکتا کر میں نے وہاں سے ہر چیز ہٹا کر الماری کے سب سے اوپری خانے میں رکھی ہے ۔ کیونکہ دراز کی چابی لگی رہ جاتی تھی ۔ اُسکو موقع مل جاتا ۔ "

" ان گُزرے تین سالوں میں شیرو نے تمہیں بہت تنگ کیا ہے ۔ جب ٹھیک نہیں ہوتا تو راتوں کو تمہیں سونے بھی نہیں دیتا ۔ کیا اس ساری مُشقت نے تمہیں تمہیں بد دل کیا ۔ کیا تم یہ سوچتی ہو کہ کاش یہ نہ ہی ہوتا ۔ "

" استغفراللہ ۔۔۔ کیا اول فول بول رہے ہو ۔ شیرو میری سب سے بڑی خوشی ہے ۔ وہ جتنا مرضی شرارتی ہے ۔ مجھے پھر بھی جان سے بڑھ کر عزیز ہے ۔ میں تو ماں ہوں ۔ تم بتاؤ ناں تمہارے آفس کے ڈاکیومنٹس پر اُس نے چائے گرا دی تھی ۔ کیا اس بات پہ تمہیں اُس سے نفرت ہوئی ؟ "

" ابسام کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" وہ ایک بہت ہی کانفیڈینشل فائل تھی ۔ جس کی اور کاپی بھی میرے پاس نہیں تھی ۔ اُس کے ضائع ہونے پر میرا نقصان بھی ہوا تھا ۔ مگر آئی مسٹ سے ۔۔۔۔ مجھے شیرو سے پہلے دن جیسی ہی محبت ہے ۔ جو ہر گزرتے دن کے ساتھ زیادہ تو ہوتی ہے ۔ کم نہیں اُس کے بغیر میں اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتا ۔ "

یونہی باتوں باتوں میں اُنہوں نے کھانا ختم کیا ۔ بیرا آکر برتن لے گیا ۔ اور اُن کو میٹھا دئے گیا ۔ جب وہ فالودے کے پیالے سے لطف اندوز ہو رہی تھی ۔ وہی لڑکی واپس آئی ۔ اُسکے پیروں کو پانی میں سے نکال کر تولیے سے خُشک کیا پھر ایک صوفے کی اونچائی کے سٹول پر رکھ کر دھیرے دھیرے مالش کرنے لگی ۔

امثال کو اتنا سکون آیا ۔ بے اختیار آنکھیں بند ہو رہی تھیں ۔ ابسام اُسکو صوفے کی پُشت سے ٹیک لگاتے دیکھ کر ہنستے ہوئے بولا ۔

" لگتا ہے ۔ میری پلاننگ کام کر رہی ہے ۔ تمہیں یہ سب اچھا لگ رہا ہے ۔ "

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" صرف اچھا لگنا بہت چھوٹا کمپلیمنٹ ہے ۔ مجھے تو لگ رہا ہے ۔ جنت میں بیٹھی ہوئی ہوں ۔ بیسٹ ڈنر ہے ۔ تھینک یو ۔۔۔ !! ۔۔۔ "

" یو آر موسٹ ویلکم ۔۔ مگر ایک بات ابھی بتانی باقی ہے ۔ "

" وہ کیا ؟ ۔۔ "

" میں نے یہ کاٹیج کرائے پہ لیا ہے ۔ "

" اسکی کیا ضرورت تھی ۔ "

" بس ایسے ہی مجھے ایک ہفتے کی چھٹیاں ہیں ۔ سوچا آب و ہوا تبدیل کی جائے ۔ "

" واہ کیا شہانہ انداز ہے ۔ تم جو سوچ رہے ہو ناں ۔ تمہاری اور میری ماں نے وہ ہونے نہیں دینا ۔ "

ابھی اُسکی بات منہ میں ہی تھی ۔ جب ابسام کے فون کی گھنٹی بجی ۔۔۔۔

" لو جی ہوگئی دشمنوں کو خبر ۔۔۔۔ "

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

اُس نے بڑبڑاتے ہوئے فون جیب سے نکالا اور سکرین امثال کے سامنے کی ---

جس پہ امی حضور لکھا آرہا تھا۔

اُسکی شکل دیکھ کر امثال کی ہنسی نکل گئی ۔ چلو رانجھے فون اُٹھاؤ ---"

ابسام نے اُسے مصنوعی گھوری سے نوازتے ہوئے ۔ فون کان سے لگایا۔

" جی امی جی ---"

" جی امی جی کے بچے کوئی عقل ہے ۔ یا سارا سر دھوپ میں سفید کیا ہے ؟ --"

" امی میری عمر صرف اٹھائیس سال ہے ۔ اب سر وقت سے پہلے سفید ہوگیا تو میں کیا کروں ۔"

" بڑی باتیں آتی ہیں۔ کدھر ہے وہ ؟ --"

" کون -- ؟ --"

" تمہاری بیوی اور کون ۔"

" اوہ وہ ---- یہ میرے پہلو میں بیٹھی دانت نکال رہی ہے ۔"

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

امثال نے ایک ہاتھ اُسکے بازو پہ جھڑا۔۔

" کچھ دن سکون سے نہیں نکال سکتے ہو۔ "

" میں تو بڑا خوش ہوں کہ یہ اپنی ماں کے گھر گئی ہوئی ہے۔ میں بھی زرا آزادی سے چار دن انجوائے کرونگا۔ مگر اسکو سمجھائیں ابھی آدھے گھنٹے پہلے فون کرکے بولی میرا فالودہ کھانے کو بڑا دل کر رہا ہے۔ کہیں باہر لے جاؤ۔ اب اگر بات نہ مانتا تب بھی اس نے تعنے مارنے تھے۔ "

" خالہ یہ جھوٹ بول رہا ہے۔ امی سے پوچھ لیں۔ کس نے کس کو فون کیا تھا۔ "

" امثال وہ تو پاگل ہے۔ تم ہی خیال کر لیا کرو۔ اللہ معافی دیں یہ دن یوں لور لور پھرنے کے نہیں ہیں۔ "

" امی فکر نہ کریں۔ کسی فوڈ شاپ وغیرہ پہ نہیں ہیں۔ بڑی پُر سکون جگہ پہ لایا ہوں۔ ڈاکٹر بھی قریب میں ہی ہے۔ آج رات یہ یہیں پر ہے۔ آپ خالہ کو بھی بتا دینا۔ ٹینشن نہ لیں میں ہوں ناں۔ "

" کیسے ٹینشن نہ لوں۔ تم اپنی تو بات ہی نہ کرو۔ بیوقوف کہیں کے۔ "

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

امثال نے دونوں بازو ہوا میں بلند کر کے بغیر آواز کے نعرہ مارا۔۔۔ "یاہو۔۔۔۔"

جبکہ وہ مسکین سی صورت بنائے اپنی امی کو منانے کی کوشش کر رہا تھا۔

"کیا بات کرتی ہیں۔ ماں آپ نے ہی میری صلاحیتوں کی تعریف نہیں کرنی تو دوسرے لوگ کیا میری قدر کریں گے۔ میرے آفس میں میرے سے زیادہ ذمہ دار آدمی کوئی نہیں ہے۔ اور آپ ہر دفعہ لا پا کہ میری ہاتھ پکڑا دیتی ہیں۔ دشمن آپکی بات سے بہت ہو رہے ہیں۔"

اُسکا اشارہ امثال کی جانب تھا۔

دوچار تسلی کے بول بولنے اور تین چار وعدے کرنے کے بعد ماتھے سے ان دیکھا پسینہ صاف کرتے ہوئے بولا۔۔

"آج آپکے چھوٹے بیٹے کا انٹرویو تھا۔ کیسا گیا؟۔"

"اللہ جانے کیسا گیا ہے۔ وہ تو ایسے تھکا ہوا آیا تھا جیسے انٹرویو دیکر نہ آیا ہو۔ بلکہ کسی میراتھان میں دوڑ کر آیا ہے۔ آتے ساتھ سو گیا پھر اُٹھ کر شام سے باہر نکلا ہوا ہے۔ ابھی تک واپسی نہیں ہوئی۔"

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" ثمرہ کی کال آئی تھی ۔ کہہ رہی تھی ۔ امی کو بتا دینا کل مری سے واپس آرہی ہوں ۔ یاد سے میری ساس کو فون کر دیں ۔ کہ ثمرہ کو دو ماہ کے لئے میکے بھیج دیں ۔ "

" یہ لڑکی بس میری ناک کٹوائے گی ۔ دو ہفتے مری رہ کر بھی اسکا دل نہیں بھرا ۔ ساس اسکی بچاری بیمار عورت ہے ۔ گھر میں لاکھ نوکر سہی پر اسکی ضرورت سے تو انکار نہیں کیا جاسکتا ۔ تم نے کہہ دینا تھا۔ آرام سے اپنے گھر بیٹھو جب خیر سے میرے فلک شیر کا بھائی یا بہن آجائے تو دیکھنے آجانا ۔ "

" یہ نیک کام آپ خود ہی کیجئے گا ۔ میں تو کہتا ہوں ۔ بچاری کے پاس یہ جو چار دن آزادی کے ہیں ۔ اسکو گھومنے پھرنے دیں۔ جب عبداللہ کی سکولنگ سٹارٹ ہو گئی ۔ پھر کہاں ایسے آیا جایا کرے گی ۔"

" ابسام تم اپنے بہن بھائی کی صفائی دینے میں ہمیشہ سے ماہر ہو ۔ میں کونسا اُس کی دشمن ہوں ۔ پر انسان کو تھوڑا سوچ سمجھ سے کام لینا چاہیے ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ساس کی طبیعت بہتر ہو تو جتنے دن مرضی چاہے ۔ ہماری طرف رہ لے ۔ کون روک رہا ہے اچھا اب تم اُسکا خیال رکھنا میں فون بند کر رہی ہوں ۔ "

" اپنی بہن کو بھی بتا دیجیے گا ۔ یہ نہ ہو دو منٹ بعد اُنکی آدھے گھنٹے کی کال آجائے ۔ میرا ڈنر درمیان میں ہی پگھل رہا ہے ۔"

" وہ بہت غُصے میں ہے ۔ کال نہیں کریں گی ۔ سیدھی چھترول کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ خُدا حافظ ۔۔"

ماں کو جواب میں اللہ حافظ بول کر فون صوفے پر رکھتے ہوئے بولا ۔۔۔

" ان لوگوں کے لیے میں نے اپنی اسلام آباد والی جاب چھوڑ دی ۔ اپنا ذاتی گھر کرائے پہ دیکر مستقل انکے ساتھ رہ رہا ہوں ۔ پھر بھی یہ لوگ راضی نہیں ہوتے ۔"

امثال.اس دوران لڑکی کا شُکریہ ادا کرکے اُسے وہاں سے بھیج چکی تھی ۔

" کن لوگوں کی بات کر رہے ہو؟ ۔۔"

" یار یہی میرے اور تمہارے گھر والے اور کون ۔۔"

" شرم کرو کیا بول رہے ہو ۔"

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastivan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" میں کیوں شرم کروں ۔ میں نے شادی شرم کرنے کے لیے نہیں کی تھی ۔"

" تو کون تمہیں کہہ رہا ہے ۔ نقاب پہن کر گھومو۔۔ ایک تو مفت میں سب گھر والے تمہارے بیٹے کے نخرے دیکھتے ہیں ۔ اتنا پیار دیتے ہیں ۔ اُنکا شُکریہ ادا کرنے کی بجائے اُلٹا صاحب جی نے شکوے پالے ہوئے ہیں ۔ "

" میں کس بات کا شُکریہ ادا کروں ۔ اپنے پوتے ' بھتیجے ' بھانجے ' نواسے کو پیار دیتے ہیں ۔ کوئی احسان نہیں کرتے ۔ شُکریہ تو اُنکو میرا ادا کرنا چاہیے ۔ جو اپنی بیوی اور بیٹے کو ان سب سے ملنے دیتا ہوں ۔ ورنہ میں تو تم دونوں کو سب سے چُھپا کر رکھوں ۔ جہاں صرف میں ہی تم دونوں کو دیکھ سکوں۔ اور میں ہی پیار کر سکوں کسی اور کے باپ کہ اجارداری نہ چلے ۔ "

امثال کا چہرہ ہنسی روکنے کے چکر میں سُرخ ٹماٹر ہو رہا تھا ۔ بڑی مُشکل سے بولی ۔

" توبہ توبہ توبہ ۔۔۔ تم تو انتہائی شدت پسند انسان ہو ۔ شُکر ہے ۔ دہشت گرد نہیں ہو ۔ "

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" ہنس لو ہنس لو اور جو وہ تم دس دفعہ میرے ماں باپ کو یہ پوچھنے جاتی ہو ناں کسی چیز کی ضرورت تو نہیں ہے ۔ وہ کوئی بچے نہیں ہیں ۔ اگر اُنکو کُچھ چاہیے ہو گا ۔ خود ہی جاکر لے لیں گے ۔ "

" وہ تو میں تم سے بھی پوچھتی ہوں ۔ کیا تمہیں بھی پوچھنا چھوڑ دوں ۔ "

" میں غیروں کی بات کر رہا ہوں ۔ اپنی نہیں۔ "

امثال ہنستی چلی گئی جانتی جو تھی ۔ سب ڈرامہ کر رہا ہے ۔ اپنے ماں باپ کی عزت میں خود ابسام نے بھی کبھی حرف نہیں آنے دیا تھا۔ مگر امثال کو تنگ کرنے کو وقتاً فوقتاً ایسے شُغل لگاتا رہتا تھا۔

امثال عشاء کہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تو ابسام نے مووی لگا دی ۔

" آج پلیز فلم دیکھنے کے دوران اپنی کمنٹری بند رکھنا ۔ نہیں تو میں فلم بند کر دونگا ۔ "

" اچھا ایویں نہ رُعب جھاڑا کرو ۔ اگر تمہیں مووی ریکھنے کے دوران بولنا اتنا ہی بُرا لگتا ہو ۔ تو تم ضد کرکے ہر مووی میرے ساتھ بیٹھ کر نہ دیکھو ۔ "

" تم کافی سمجھدار ہوتی جارہی ہو ۔ "

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"جناب میں پیدا ہی سمجھدار ہوئی تھی ۔"

" نہیں خیر اب اتنی بھی انی نہ ڈالو ۔"

" مووی ہے کس کی ؟ ۔۔"

" بین ایفلک اور کیون کوسٹلر کی ۔۔۔ کریمنل ۔۔"

" ہائے میرا فیورٹ بین ایفلک ۔۔۔۔ اُسکی سمائل میں اتنی معصومیت ہے ۔ بالکل بچوں جیسی ۔۔۔"

" تم میرے سامنے اپنے فیورٹ ہیروز کی تعریف کرنے سے پرہیز کیا کرو۔ "

وہ ہنستے ہوئے بولی ۔

" کیا تم جیلس ہوتے ہو ؟ ۔۔"

" ہو بھی سکتا ہوں ۔"

" تم بھی تو جینیفر لورنس کی تعریف کرتے ہو ۔ میں نے تو کبھی بُرا نہیں منایا ۔"

مووی میں بین کے مرنے پر امثال نے نہ صرف آنسو بہائے ۔ بلکہ کوسنے بھی دیئے ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" کیا تھا جو یہ کیون کی جگہ بین کو اور بین کی جگہ کیون کو لے لیتے ۔ "

" اُس سے کیا ہونا تھا ۔ "

" بین مووی کے اینڈ تک نظر تو آتا ۔ کیون بھی کلاس کا ایکٹر ہے ۔ پر بین تو بین ہے نا ۔ پر آور آل مووی واز گریٹ تھینک یو ۔ "

" یو آر ویلکم ۔۔۔ اُٹھ کہ اُٹھ کے کہاں جارہی ہو ۔ ؟ ۔۔"

" میں مزید نہیں بیٹھ سکتی بس بول گئی ہے ۔ اور ٹھنڈ بھی لگ رہی ہے ۔ "

" چلو میں تمہیں بیڈ روم دیکھا دیتا ہوں ۔ آرام کر لو ۔ "

ابسام اُسے کمرے میں چھوڑ کر خود واپس باہر آیا ۔ ملازم کے ساتھ مل کر ٹی وی اسٹینڈ کھینچ کر اندر کیا ۔ دوسرا کام ملازم نے خود ہی کر لیا ۔ جب تک وہ سارے دروازے بند کرکے اندر آیا ۔ امثال جی گہری نیند میں جاچکی تھیں ۔ ابسام نے کپڑے بدلے ائیر کنڈیشنر کی کولنگ تھوڑی کم کی اور امثال کے اوپر کمبل برابر کرکے خود بھی لیٹ گیا ۔ نیند کی وادی میں اُترتے زیادہ دیر نہیں لگی تھی ۔

وہ یہ سمجھ رہی تھی ۔ کوئی خواب دیکھ رہی ہے ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

جس میں اُسکا جسم انتہائی شدید درد سے گُزر رہا ہے ۔ مگر اچانک آنکھ کھلنے پر احساس ہوا ۔ وہ خواب نہیں حقیقت تھی ۔ پہلے تو اجنبی جگہ دیکھ کر گھبرائی مگر نیم اندھیرے میں بیڈ پہ موجود ابسام کو دیکھ کر سکون ہوا ۔

" سُنو مجھے دود ہو رہی ہے اُٹھ جاؤ ۔"

اُس نے کہا تو مگر ابسام کہ نیند میں خلل نہیں آیا۔ اس دفعہ اُس نے ہاتھ بڑھا کر ابسام کا شانہ زور سے ہلایا ۔

" گھر جانا ہے ۔۔۔۔ اُٹھو ۔۔۔۔ !! ۔۔"

اب کے وہ فوراً اُٹھ بیٹھا ۔

" یو اوکے ۔۔۔ ؟ ۔۔ "

" نہیں ۔۔ پلیز امی یا خالہ کو فون کرو ۔ "

امثال کی پُر نم آواز پہ وہ ٹوٹے ہوئے سپرنگ کی طرح بیڈ سے نکلا تھا ۔ پہلے لائٹ آن کی ۔۔ پھر اُسکے پاس آیا ۔

" کیا بہت تیز درد ہے ؟ ۔۔ "

اس دفعہ اُس نے بس اثبات میں سر ہلانے پہ اکتفا کیا ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ابسام اپنا موبائل لیکر کمرے سے نکل گیا۔

سب سے پہلے ڈاکٹر فرحت کو کال کی۔ جو اُنہوں نے بڑی لیٹ اُٹھائی۔ بعد میں پتا چلا وہ ابھی ہاسپٹل سے آکر سوئی ہی تھیں۔ جب ابسام کی کال آگئی۔ پر اُنہوں نے ابھی آئی کہہ کر فون رکھا۔ ابسام نے ڈرتے ڈرتے امی کا نمبر ملایا۔ جو کہ دوسری بیل پہ ہی اُٹھایا گیا۔

" ہیلو ؟ ۔۔"

" امی میں بول رہا ہوں۔ آپ زرا واصف کے ساتھ ادھر آجائیں۔ میں واصف کے فون پہ اڈریس ٹیکسٹ کر دیتا ہوں۔"

" دیکھا وہی ہوا نا۔۔۔ جلدی سے اُسکو ہاسپٹل لے جاؤ۔"

" ڈاکٹر آرہی ہے۔ چیک اپ کرکے اگر بولے گی تو ہاسپٹل ہی لیکر جاؤنگا۔ آپ تو آئیں۔"

" ہاں اب اور کُچھ نہیں تو ماں پر رُعب ڈالو۔"

آدھے گھنٹے بعد دادی نانی دونوں آچکی تھیں۔ ڈاکٹر نے بھرپور تسلی دی ہاسپٹل لے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر اُن دونوں بہنوں کو ہی

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastivan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

بے یقینی تھی ۔

" ڈاکٹر اندر اپنی نرس کے ہمراہ امثال کے ساتھ مصروف تھیں ۔ اور باہر یہ دونوں بہنیں ابسام کو گھیرے بیٹھی تھیں ۔

" مجھے تو اس ڈاکٹر کی سمجھ نہیں آرہی ۔ ہمیں تسلیاں دے رہی ہے ۔ حلانکہ نہ ادھر آکسیجن کا انتظام ہے ۔ نہ کسی قسم کی کوئی مشنری ہے ۔ "

ابسام خود پریشان تھا ۔ اندر سے آتے امثال کی دبی دبی چیخیں دل چیر رہی تھیں ۔

" آپ دونوں نے چُپ کرنا ہے ۔ یا مجھے ہارٹ اٹیک کروائینگی ۔ بتایا تو ہے ۔ ڈاکٹر کہتی ہیں ۔ لیبر آخری لمحات میں ہے ۔ اتنا وقت نہیں ہے ۔ جو اُسکو کہیں اور لے جایا جاسکے ۔ "

" تو تم اُسکو پہلے ہی کیوں نہ لے گئے ۔ یہ نوبت ہی کیوں آنے دی ۔ "

" جب اُس نے مجھے بتایا اُسی وقت میں نے ڈاکٹر کو کال کردی تھی ۔ "

اُس نے صفائی دی ہی تھی کہ ساتھ ہی اُسکی امی بولیں ۔

" ہائے میرے اللہ نہ جانے کتنی دیر سے میری بچی درد سے تڑپ رہی ہوگی

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

اور تم اُس کے پاس پڑے سو رہے ہوگے ۔ "

ابھی مزید بھی کچھ کہتیں پر ڈاکٹر کے بُلانے پر دونوں اندر چلی گئیں ۔

اور وہ دل ہی دل میں اللہ کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا ۔

" اندر موجود تخلیق کی آخری سختیوں سے گُزرتی عورت آپکی عطا کردہ نعمتوں میں سے میرے دل کے بہت قریب ہے ۔ آپکو آپکے محبوب ﷺ کا واسطہ اُس پہ اپنی رحمت کریں ۔ اُسکی تکلیف میں کمی کریں ۔ اُسکو اپنی امان میں رکھیں ۔ میں نے اُسکو آپکی پناہ میں دیا ۔ آپکی پناہ سے بڑی کر میرے پاس کوئی قلعہ نہیں جہاں میں اُسکو محفوظ رکھ سکوں ۔ "

وہ ننگے پاؤں بیرونی روازے کی سیڑھیوں پہ آنکھیں موندھے بیٹھا تھا ۔ جب اندر سے نو مولود جے رونے کی آواز آئی ۔

پہلے اُس نے بے یقینی سے آنکھیں کھولیں پھر گردن مُوڑ کر اندر کی جانب دیکھا وہاں سے آتی خواتین کی ہنسی کی آواز سُن کر مُسکرا دیا ۔ دروازے سے باہر نظر آتے آسمان کی جانب نگاہ کرکے ہنستے ہوئے بولا ۔

" تھینک یو سو مینو تسی گریٹ اوَ ۔۔ "

ابھی دن بھی نہیں نکلا تھا ۔ جب دونوں کے گھر سے والد بھی آگئے ۔ صبح تک ثمرہ بھی بچوں کے ساتھ پہنچ گئی ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

وہ دو بیڈ روم کا کاٹج جو ابسام نے یہ سوچ کر پورے ہفتے کے لیے بُک کروایا تھا۔ کہ چھٹیاں یہاں گزارے گا۔ ہریالی میں گھرا وہ لگژری کاٹج سب کو اتنا بھایا کہ کوئی بھی وہاں سے نکلنے کو تیار نہ ہوا۔ ساری صورتحال میں امثال کو اپنے شوہر کی شکل پر بجے بارہ دیکھ دیکھ کر ہنسی آتی جو جواب میں اُسکو مصنوعی گھوریو سے نوازتا۔ وہ اُس پر غُصہ کرنا بھی چاہتا تو نہیں کر سکتا تھا۔

آج وہ ایک ہفتے کی چھٹی گزار کر واپس آفس گیا ہوا تھا۔ جہاں سے شام ڈھلے ہی واپسی ہوئی۔ سوائے اُسکے ابو' دادا اور اعجاز ماموں کے باقی ساری فیملی سیٹنگ روم کے کارپٹ پہ دستر خوان بچھائے ڈنر کرنے میں مصروف تھے۔ الماس آ نہیں پائی تھیں۔ مگر ہر روز وڈیو چیٹ ہو رہی تھی۔

وہ سب پہ سلامتی بھیجتا ہوا۔ اندر کی جانب بڑھ گیا۔

دروازے سے دور ہی تھا۔ امثال کی آواز کانوں میں پڑی۔ جو فلک شیر اُرف شیرو کو ڈانٹ رہی تھی۔

" شیرو میری جان ایسے نہ کودو ابھی تمہاری بہن بڑی نازک سی ہے۔ اُس کے اوپر تمہارا ایک پاؤں بھی آگیا نا تو مر جائے گی۔ "

شیرو کی ہنسی اور امثال کی جھنجھلائی ہوئی آواز

اُس نے دروازہ کھولا۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

سُرخ ٹراؤزر پہ سفید شرٹ پہنی ہوئی تھی ۔ بالوں کو ڈھیلے سے جوڑے میں باندھا ہوا تھا ۔ بیڈ کی پائنتی کی جانب درمیان میں کھڑی ہو کر فلک شیر کو پکڑنے کی کوشش میں تھی ۔ جو ہاتھ نہیں آرہا تھا ۔ چھوٹی فجر بیڈ کے درمیان میں بے خبر سو رہی تھی ۔ جب شیرو کودتا تو ڈر کے ہاتھ اوپر کو اُٹھاتی ضرور پر جاگتی پھر بھی نہیں تھی ۔ آخر بہن کس کی تھی ۔

امثال کی نظر شوہر پہ پڑی تو بیٹے کو ڈرانے کی نیت سے بولی ۔

" تمہارے بابا آگئے ہیں ۔ میں انکو کہتی ہوں ۔ تمہاری پٹائی کریں ۔ "

" بابا پٹائی نہیں کرتے ۔ پاری کرتے ہیں ۔ "

" اگر بہن کو رُلاؤ گے تو پٹائی ہی کریں گے ۔ "

ابسام کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا ۔

" شہزادے کیا کر رہے ہو ۔ "

" جمپ کر رہا ہوں ۔ "

اس دفعہ پھر اُس نے جمپ مارا تو فجر کچھ زیادہ ہی مائینڈ کر گئی ۔ پورے جوش سے رونے لگی ۔ شیرو کا منہ زیرو کی شیپ میں کُھلا ۔ پہلے حیرت سے ماں کو دیکھا پھر باپ کو اُسکے بعد فجر کے قریب گرنے کے انداز میں بیٹھ کر اُسکو زور زور سے تھپکنے لگا ۔ ابسام تیزی سے آگے آیا ۔ اور بیٹے کو گود میں اُٹھا لیا ۔ امثال فجر کی جانب

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

متوجہ ہو گئی ۔

" ہتھوڑے کی طرح ضرب مارتے ہو یار ابھی اپنا لاڈ پیار دیکھانے سے پرہیز کیا کرو ۔"

جواب میں شیرو منہ بسورتے ہوئے بولا ۔

" بے بی گندی ہے ۔ "

" کیوں ؟ ۔"

" روتی ہے ۔ "

" تم ایسا برتاؤ کرو گے ۔ تو اُس بچاری نے رونا ہی ہے ۔ "

ابسام اُسکو گود میں لیے ہی بیڈ پہ نیم دراز ہو گیا ۔

شیرو اُس کے پیٹ پہ بیٹھا اُسکی جیکٹ میں لگا پین اُتارنے کے چکروں میں تھا ۔

" میں نے بلی لینی ہے ۔ "

" ہاں تاکہ تم دو دن میں اُسکی گردن مڑوڑ کر مار دو ۔ "

امثال نے فجر کو چپ کروا کر واپس لٹاتے ہوئے کہا ۔ شیرو کو ماں کہ بات زیارہ پسند نہیں آئی ۔

جبکہ ابسام مُسکراتے ہوِئے بتانے لگا ۔

" باہر ثمرہ اپو کے پاس بلی ہے ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

جاؤ جا کر لے لو ۔ "

شیرو کی آنکھیں چمک اُٹھیں ۔

" اپو ؟ بلی ؟ ۔۔"

ابسام نے ہنستے ہوئے اُسکو اُتار کر نیچے فرش پہ کھڑا کیا ۔

دوسرے پل وہ بلی بلی کرتا باہر کو بھاگ گیا ۔

ابسام واپس لیٹ گیا ۔

جہاں ابسام کا سر تھا ۔ وہیں ایک ہاتھ کی دوری پہ وہ بیٹھی ہوئی تھی ۔

" آج تو صاحب جی کافی تھکے ہوئے لگ رہے ہیں ۔ "

اُس نے ہاتھ بڑھا کر ابسام کے بالوں کو چھوا ۔ ڈارک گرے فارمل سوٹ پر گہری نیلی ٹائی میں وہ صحت مند و توانا ' ہینڈسم مرد تھا ۔

" نہیں بس ٹھیک ہی ہے ۔ تم سناؤ طبعیت ٹھیک ہے ؟ ۔ "

" تمہارے سامنے ہوں ۔ وہ میں نے ایک درخواست کرنی تھی ۔ "

" بولو ۔۔ "

" یہ جگہ سب کو بڑی پسند آئی ہے ۔ کیا ایسا نہیں ہو سکتا ہم یہاں ایک ہفتے کی بجائے ایک مہینہ رُک جائیں ۔"

ابسام نے آنکھیں کھول کر اُسکو دیکھا ۔

" دانت پیستے ہوئے بولا ۔ " اور کچھ ۔ ؟ "

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" تھینک یو ۔۔۔ "

امثال نے سر جُھکا کر اپنے لب اُسکی پیشانی پہ رکھے ۔

" اور کُچھ ۔۔ ؟ ۔ "

" آئی لو یو ۔۔۔ "

" کیا کہا ؟ ۔۔"

" آئی لو یو ۔۔ "

" آواز نہیں آئی ۔ دوبارہ بولو ۔۔ "

" ابسام سکندر امثال ابسام لوز یو ویری مچ ۔۔۔ "

وہ مسلسل آنکھیں بند کئے مُسکرا رہا تھا ۔

" ویری مچ سمجھ آیا ہے ۔ اُس سے پہلے جو بولا وہ سُنائی نہیں دیا ۔ "

اب کے وہ اُس کے کان کے قریب جُھکی اور پوری قوت سے حلق پھاڑ کر چلائی ۔

" آئی لو یو ۔۔۔ ۔۔!!۔۔"

وہ اپنے کان میں اُنگلی مارتا اُٹھ کر بیٹھ گیا ۔

کُھلے دروازے سے ثمرہ شیرو کی انگلی تھامے بڑبڑاتی ہوئی اندر آئی ۔

" ایک تو جب بھی میں کھانا کھانے بیٹھتی ہوں ۔ اُسی وقت تمہارے بیٹے کو پی شی آتا ہے ۔ بھائی آپ بہرے کب سے ہوئے ہیں ؟ اور یہاں کیا کر رہے ہیں ؟ "

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

" جھک مار رہا ہوں ۔ آؤ تم بھی شامل ہو جاؤ ۔ "

وہ اُٹھ کر باہر نکل گیا ۔

امثال کی ہنسی نے دور تک پیچھا کیا ۔

ثمرہ شیرو کو لیکر باتھ روم میں چلی گئی ۔

تنہائی پاتے ہی امثال کو ماضی کی یاد نے ایک پل کو گھیرا تو آنکھ میں بے اختیار نمی آگئی۔

اپنے رب سے خاطب ہو کر بولی ۔

" بے شک آپ نے سچ فرمایا ہے ۔ آپ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں ۔ میں نے تکلیف کے وقت میں صبر کیا ۔ آپ نے میری تکلیف ختم کر دی ۔ بے شک آپ سے بڑھ کر اپنے بندوں کا حامی اور کوئی نہیں ۔۔۔ شکر الحمدُاللہ ۔۔ "

اُس نے آنکھ سے بہنے والا اکلوتا آنسو صاف کیا اور مسکرا دی ۔

ختم شد

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/